3294

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سورۃ الزلزال ۹۹

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ الزلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

جب زمین تھرتھر کانپے ۝۱ اور جب اپنے بوجھ نکال پھینکے ۝۲ اور انسان کہنے لگے اس کو کیا
ہو گیا ۝۳ اس دن اپنی خبریں بتا دے گی ۝۴ اس لئے کہ آپ کا رب اس کو حکم دے گا ۝۵ اس
دن لوگ مختلف حالتوں میں پھر کر آئیں گے تاکہ ان کے اعمال انہیں دکھائے جائیں ۝۶
پھر جس نے ذرہ بھر بھلائی کی وہ اس کو دیکھ لے گا ۝۷ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی وہ اس
کو دیکھ لے گا ۝۸ (پارہ ۳۰، سورۃ الزلزال ۹۹/ ۱ تا ۸ * ت: ح)

۱۔ "جب زمین تھرتھرا دی جائے گی" قیامت قائم ہونے کے نزدیک یا روزِ قیامت *
۔ "جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے" اور زمین پر کوئی درخت، کوئی عمارت کوئی پہاڑ باقی نہ رہے، ہر چیز ٹوٹ پھوٹ جائے

۲۔ "اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے" یعنی خزانے اور مردے جو اس میں ہیں وہ سب نکل کر باہر آ پڑیں۔

۳۔ "اور آدمی کہنے لگے کیا ہوا" کہ ایسی مضطرب ہو گئی اور اتنا شدید زلزلہ آیا کہ جو کچھ اس کے اندر تھا سب باہر پھینک دیا۔

۴۔ "اس دن وہ اپنی خبریں بتا دے گی" اور جو نیکی بدی اس پر کی گئی ہے سب بیان کرے گی۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر مرد عورت نے جو کچھ اس پر کیا اس کی گواہی دے گی فلاں روز یہ کیا فلاں روز یہ (ترمذی)

۵۔ "اس لئے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا" کہ اپنی خبریں بیان کرے اور جو عمل اس پر کئے گئے ہیں ان کی خبریں دے۔

۶۔ اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے "موقفِ حساب سے۔" "کئی راہ ہو کر" کوئی داہنی طرف

3295

پھر کر جنت کی طرف جائے گا کوئی بائیں طرف سے دوزخ کی طرف " تاکہ اپنا کیا " یعنی اپنے اعمال کی جزا " دیکھیں
۷۔ تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا۔

۸۔ اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہر مومن و کافر کو روز قیامت اس کے نیک و بد اعمال دکھائے جائیں گے مومن کو اس کی نیکیاں اور بدیاں دکھا کر اللہ تعالیٰ بدیاں بخش دے گا اور نیکیوں پر ثواب عطا فرمائے گا۔ اور کافر کی نیکیاں رد کر دی جائیں گی کیونکہ کفر کے سبب اکارت ہو چکیں اور بدیوں پر اس کو عذاب کیا جائے گا۔ محمد بن کعب قرظی نے کہا کہ کافر نے ذرہ برابر نیکی کی ہوتی تو وہ اس کی جزا دنیا ہی میں دیکھ لے گا یہاں تک کہ جب دنیا سے نکلے گا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہ ہوگی۔ اور مومن اپنی بدیوں کی سزا دنیا میں پائے گا تو آخرت میں اس کے ساتھ کوئی بدی نہ ہوگی۔ اس آیت شریف میں ترغیب ہے کہ نیکی تھوڑی سی بھی کارآمد ہے۔ اور ترہیب ہے کہ گناہ چھوٹا سا بھی وبال ہے (کنزالایمان)

لغوی اشارے ○ زُلْزِلَتْ : وہ ہلائی گئی، اس کو لرزایا گیا ○ زِلْزَالَهَا : اس کا بھونچال ○ أَثْقَالَهَا : اس کے بوجھ، دفینے اور خزانے مراد ہیں ○ أَخْبَارَهَا : اس کی خبریں ○ أَوْحَىٰ : اس نے حکم دیا، وحی بھیجی ○ يَصْدُرُ : واپس لوٹیں گے ○ أَشْتَاتًا : جدا جدا ○ مِثْقَالَ : ہم وزن ○ ذَرَّةٍ : ذرہ، چھوٹی چیونٹی ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ جب جنبش ہو جائے تو اذان دو اور سے کہو ○ مکان گواہی دے گا اچھے کام جو اس میں ہوئے اور برے کاموں کی بھی ○ خیر سعادت مندوں کے لئے اور شر اشقیاء سے خاص ہے ○ کفر نیکیوں کو زائل کر دیتا ہے ○ کافروں کی قبل اسلام (قبولیت) کی نیکیاں مقبول ہیں ○ تھوڑی نیکی بھی کارآمد ہے ○ چھوٹا سا گناہ بھی وبال ہے ○ اچھے دنیا ہی میں اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہیں ○